



## سوال

غسل جنابت میں ناک اور منہ میں پانی اندر کی جانب کتنی مقدار میں لے جانا ضروری ہے؟

## جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

وضو بویا غسل، کلی کرتے ہوئے پانی کو منہ میں گھمانا کافی ہے۔ ایسے ہی ناک میں پانی داخل کرتے ہوئے سانس کے ذریعے تھوڑا سا پانی ناک میں لے جانا کافی ہے۔

لیکن افضل یہ ہے کہ کلی کرتے ہوئے سارے منہ میں پانی کو گھمایا جائے اور ناک میں پانی داخل کرتے وقت سانس کے ذریعے پانی کو ناک کی جڑ تک پہنچایا جائے۔

سیدنا لقیط بن صبرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بَالِغٌ فِي الْأَسْتِغْسَاةِ وَالْأَنْ تَحْتُونَ صَامِعًا (سنن أبي داود، کتاب الصیام: 2366) (صحیح)

(وضو کرتے ہوئے) ناک میں خوب پانی چڑھاؤ، سوائے اس کے کہ روزے سے ہو۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی